© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ علیہ

چند جلیل القدر اور معروف تلامذہ

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند
حضرت مولانا سید اسعد مدنی ، صدر جمعیۃ العلماء ہند
حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ ، مہتمم دارالعلوم حقانیہ ، اکوڑہ خٹک
حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب ، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
حضرت مولانا مفتی محمد ولی حسن صاحب ٹونکی ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی
حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب مرحوم ، مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی
حضرت مولانا عبید اللہ انور مرحوم ، امیر جمعیۃ علماء اسلام ، پنجاب
حضرت مولانا حامد میاں صاحب ، جامعہ مدنیہ لاہور
حضرت مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی ، مدیر الفرقان لکھنو
حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب ، امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد
حضرت مولانا سید شیر علی شاہ صاحب ، پی ایچ ڈی۔
جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ (اکوڑہ خٹک)
حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب ابن مولانا مفتی محمودؒ
حضرت مولانا حکیم عبدالشکور ترمذی ، مہتمم مدرسہ حقانیہ ، ساہیوال
حضرت مولانا شاہ صبغۃ اللہ بختیاری ، بھارت مدرسہ باقیات الصالحات
حضرت مولانا عبدالمالک الحسینی القاسمی ، مدرسہ عالیہ قاضیہ کندہ
پھولپور میمن سنگھ بنگال
حضرت مولانا فیض علی شاہ صاحب ، سابق مدرس دارالعلوم دیوبند
حضرت مولانا ابوالحسن جیسر مشرقی پاکستان نائب صدر جمعیۃ العلماء
جناب ڈاکٹر رشید احمد جالندھری ، ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات ، اسلام آباد
حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب مدظلہ
سابق سینیٹر و حال رکن اسلامی مشاورتی کونسل پاکستان
حضرت مولانا صدر الشہید صاحب ، سابق ایم این اے بنوں
حضرت مولانا جلال الدین حقانی مدظلہ عظیم مجاہد فاتح خوست و گردیز

حضرت مولانا یونس خالص صاحب ، امیر حزب اسلامی افغانستان
حضرت مولانا فتح اللہ حقانی شہید جہاد افغانستان
حضرت مولانا احمد گل حقانی 〃 〃 〃
حضرت مولانا علی اکبر صاحب ، ایم این اے بنوں
جناب محمد اجمل خان خٹک ، صدر نیشنل عوامی پارٹی ، ایم این اے ۔ اکوڑہ خٹک
حضرت مولانا مقبول احمد صاحب ، اسلامک سنٹر گلاسکو برطانیہ
حضرت مولانا صدیق شاہ صاحب ، سابق ایم این اے بلوچستان
حضرت مولانا عبدالغنی صاحب 〃 〃 〃 〃 چمن بلوچستان
حضرت مولانا عصمت اللہ صاحب ، ایم پی اے ، وزیر خزانہ 〃
حضرت مولانا امیر زمان صاحب 〃 〃 بلوچستان
حضرت مولانا عبدالہادی صاحب ایم پی اے و صوبائی وزیر خوراک بلوچستان
حضرت مولانا ظاہر شاہ صاحب 〃 〃 کوہستان
حضرت مولانا تقویم الحق کاکاخیل فاضل دیوبند
حضرت مولانا تکریم الحق کاکاخیل
حضرت مولانا عبدالوحید قاسمی زروبی فاضل دیوبند
حضرت مولانا محمد ہاروت صاحب ، مدرس دارالعلوم حقانیہ
حضرت مولانا حضرت علی صاحب ، مہتمم جامعہ علوم شرعیہ ، ڈسٹرکٹ خطیب بنوں
حضرت مولانا عبداللطیف بالاکوٹی ، فاضل دیوبند و خطیب شاہی مسجد
سرائے عالمگیر
حضرت مولانا مفتی محمد اسرائیل صاحب ، خطیب مرکزی جامع مسجد مانسہرہ
حضرت مولانا انوار الحق صاحب ، نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
حضرت مولانا ڈاکٹر ضیاء الحق (عظیم سکالر) قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد
حضرت مولانا محمد فہیم اللہ ، جمعیۃ علماء اسلام ، عرب امارات دبئی
متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا فضل مولیٰ صاحب ، مہتمم جامعہ اسلامیہ دلبوڑی ضلع مانسہرہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت مولانا عبدالواحد صاحب ہالے پوتا، سابق چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

حضرت مولانا قاضی عبدالرحمٰن فاضل دیوبند، خطیب مرکزی جامع مسجد بٹل ضلع مانسہرہ

حضرت مولانا گل رحمٰن صاحب دیوبندی افغانی، مرکزی رہنما حزبِ اسلامی افغانستان حکمت یار گروپ

حضرت مولانا عمر احمد عثمانی

حضرت مولانا مولی بخش سرگودھوی، مہتمم مدرسہ جھاوریاں، ضلع سرگودھا

حضرت مولانا قاضی عبدالحلیم صاحب، نائب مہتمم مدرسہ عربی نجم المدارس، کلاچی

حضرت مولانا محمد زمان صاحب حقانی مصنف الکتب المدونہ فی الحدیث 〃

حضرت مولانا صاحبزادہ محمد محسن صاحب مہتمم جامعہ حلیمیہ درہ پیزرد

حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب، استاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

حضرت مولانا مفتی سیف اللہ حقانی، 〃 〃 〃 〃 〃 〃

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی 〃 〃 〃 〃 〃 〃

حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی (مصنف صدر المدرسین) مدرس دارالعلوم حقانیہ

حضرت مولانا ضیاء الحق صاحب شیخ الحدیث، چھچھ

حضرت مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، مہتمم جامعہ عثمانیہ اے ماڈل ٹاؤن لاہور

حضرت مولانا لطیف الرحمٰن صاحب، مہتمم ضیاء العلوم بیگم پورہ لاہور

حضرت مولانا عبید اللہ چترالی، مہتمم مدرسہ عربیہ باڑہ گیٹ پشاور

حضرت مولانا رحیم اللہ باچا صاحب مہتمم دارالعلوم عربیہ اسلامیہ ضاخیل بالا

حضرت مولانا نثار اللہ باچا صاحب، صدر مدرس 〃 〃 〃 〃 〃

حضرت مولانا شاہ جہان صاحب، وزارت اوقاف شئون الاسلامیہ

حضرت مولانا وارث خان صاحب، شہید جہادِ افغانستان

حضرت مولانا قاضی فضل اللہ جان، مہتمم جامعہ امام ولی اللہ دہلوی لاہور (مرحوم)

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب، مہتمم دارالعلوم سعیدیہ کوٹھہ ضلع صوابی

حضرت مولانا عبدالمتین صاحب، مہتمم جامعہ عثمانیہ لکی مروت

حضرت مولانا عبدالہادی صاحب، مہتمم مدرسہ قاسم العلوم گندف ضلع صوابی

حضرت مولانا بدر منیر صاحب، مہتمم جامعہ مدنیہ امان درہ بٹ خیلہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب دیردی، شیخ التفسیر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب، مہتمم مدرسہ مظہر العلوم اوچ ضلع دیر

حضرت مولانا قاری محمد یوسف صاحب، مہتمم مدرسہ عربیہ اسلامیہ بگگرام

حضرت مولانا عنایت اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم صوفیہ کوٹھہ ضلع صوابی

حضرت مولانا حسین احمد، مہتمم دارالعلوم ترتیل القرآن حقانیہ ٹرسٹ، کراچی

حضرت مولانا فقیر اللہ کراچی

حضرت مولانا قاری عبدالباعث 〃

حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی، استاذ حدیث دارالعلوم وانا جنوبی وزیرستان

حضرت مولانا تاج محمد صاحب، نائب مہتمم دارالعلوم وانا جنوبی وزیرستان

حضرت مولانا فتح الرحمٰن صاحب، صدر مدرس، مدرسہ دارالہدیٰ زردبی ضلع صوابی

حضرت مولانا اللہ نور صاحب، شیخ الحدیث مدرسہ منبع العلوم، میرانشاہ، بنوں

حضرت مولانا عبدالعزیز خان صاحب صدر مدرس 〃 〃 〃 〃 〃

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب ہزاروی، خلیفہ مجاز شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ راولپنڈی

حضرت مولانا محمد اسحاق میرٹھی کراچی

مکاتیب شیخ الحدیثؒ

دارالعلوم حقانیہ کے بانی و مؤسس محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ نے اپنی زندگی میں عمومی موضوعات سے خصوصی معاملات تک بے شمار مکاتیب اپنے احباب، معاصرین، تلامذہ متعلقین کو لکھے، ان کے گرانقدر مکاتیب بھی اگر چھپ جائیں تو علم و فن اور ہدایت و تعلیم کے کئی رہنما خطوط متعین ہو سکتے ہیں اس وقت درخواست یہ ہے کہ جن حضرات کے پاس بھی حضرت شیخ الحدیث کے مکاتیب ہوں وہ اسکی فوٹوسٹیٹ کاپیاں اور اگر ہو سکے تو مختصراً اس کا پس منظر بھی لکھ کر بھیج دیں تاکہ ترتیب و اشاعت کا کام شروع ہو سکے یہ علمی امانت ہے جس قدر پھیلایا جائے صدقہ جاریہ ہے خصوصی معاونت پر شکر گزار رہوں گا۔ (عبدالقیوم حقانی)

ادارۃ العلم والتحقیق، دارالعلوم حقانیہ
اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بقیہ : سیرت و کردار

افغانستان، امریکہ و برطانیہ، افریقی ممالک اور تھائی لینڈ اور مغربی ممالک تک پہنچ چکا ہے۔ علمی تبحر کے ساتھ ساتھ محاسن اخلاق خصوصاً انکسار و تواضع نے انہیں ممدوح خلائق بنا رکھا تھا۔

بندہ کے ساتھ خصوصی لگاؤ کا اندازہ اس وقت معلوم ہوا کہ جب ۱۹۸۱ء میں بندہ نے پہلی بار تبلیغی جماعت کے حق میں اشتہار چھپوایا اور اس میں دارالعلوم حقانیہ کے مفتی اعظم شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مجددی دامت برکاتہم السامیہ کا ایک فتویٰ (انچاس کروڑ کا ثبوت اور جہاد فی سبیل اللہ کی حقیقت) شائع کیا تو حضرت نوراللہ مرقدہ نے اشتہار کو دیکھ کر انتہائی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے حاضرین مجلس سے فرمایا کہ "اس فتویٰ کی اشاعت ایک عظیم دینی خدمت ہے اور انشاءاللہ یہ اشتہار جماعت حقہ سے ایک عظیم اعتراض کے لیے دافع ثابت ہوگا الحمدللہ کہ دارالعلوم حقانیہ کے ایک نوجوان مدرس نے اس تقاضے کو پورا کر دیا ہے۔ اور اس کے بعد خصوصی دعا بھی فرمائی۔

حضرت رحمہ اللہ ویسے بھی جہاد افغانستان اور تبلیغی جماعت کی مخلصانہ دینی خدمت سے بہت ہی متاثر تھے اور اکثر و بیشتر ان کا تذکرہ فرماتے۔

توجہ اور کرامت

۱۶ اپریل ۱۹۸۶ء معراج العلوم بنوں میں عظیم الشان تاریخی اجتماع تھا ۵ ہزار سے زائد علماء کرام جمع تھے، تحریک نفاذ شریعت اپنے عروج پر تھی صبح سے اجلاس جاری تھا ملک بھر سے اکابر علماء، قومی قائدین، افغان رہنما، معروف خطباء اور مقررین ۱۰، ۱۰ منٹ کا وقت لے کر تقاریر کر رہے تھے مگر لوگ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رح کی تقریر کے لیے بے تاب تھے علماء ان ہی کے استقبال، زیارت و ملاقات اور استفادہ کے لیے آئے تھے، آخری تقریر ان ہی کی تھی کہ اچانک اعلان کر دیا گیا کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق کی علالت کی وجہ سے مولانا عبدالقیوم حقانی ان کی جانب سے تقریر کریں گے۔ مولانا حقانی کھڑے ہوئے تقریر شروع کی، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی کرسی ان کے ساتھ تھی وہ بات کرتے اور حضرت شیخ بڑی توجہ، غایت شفقت اور جوش محبت میں پشتو لہجہ میں "شاباس، شاباس" کے حوصلہ افزا کلمات سے ان کی بھرپور تائید اور ہمت افزائی فرماتے، مولانا حقانی نے ۴۵ منٹ کے اس مفصل خطاب میں دوران تقریر جب بھی بات مکمل کی حضرت شیخ الحدیث رح نے "شاباسی" کے الفاظ میں ہر بات میں انہیں بھرپور داد دی، بعد میں جلسہ میں آئے ہوئے اکابر علماء کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مولانا حقانی کا مفصل خطاب اور عجیب موثر مضمون تقریر حضرت شیخ الحدیث رح کی توجہ و کرامت کا اثر تھا، ورنہ ان سے قبل بیسیوں جید علماء، قومی رہنما، اور نامور خطباء تقریریں کر چکے تھے مگر کسی کی تقریر کو اتنی پذیرائی حاصل نہ ہو سکی جو مولانا حقانی کی تقریر میں پائی گئی، تقریر کے آخر میں جب مولانا حقانی نے نفاذ شریعت کیلئے جہاد کی مہم میں حضرت شیخ رح کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی بات کی تو اسی وقت ۵ ہزار سے زائد علماء نے متفقہ طور پر حضرت کو قائد شریعت تسلیم کرتے ہوئے ان کے ہاتھ پر بیعت علی الجہاد کی۔

(مولانا محمد نواز بنوی)

طالبات پر شفقت، قرآن سننے کا اہتمام اور انعام

استاذ العلماء، محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مبارک مجالس میں متعدد بار حاضری کی سعادتیں اور ان کی بے پناہ شفقتیں و عنایتیں مجھے بھی حاصل ہوئی ہیں جب میں چھوٹی تھی تو اکثر والد صاحب مولانا عبدالحلیم دیروی مدظلہ مجھے مولانا صاحب کی خدمت مبارک میں لے جاتے دعا کے لیے۔ حضرت دیر تک میرے حق میں دعا کرتے پھر نگاہ شفقت اور پرخلوص دعاؤں سے رخصت کرتے، یہ سب حضرت مولانا صاحب کی دعاؤں کی برکت تھی کہ والد صاحب نے مجھے جامعۃ البنات سر ڈھیری) میں حفظ القرآن کے لیے داخل کیا جب بھی میں مدرسے سے گھر آتی تو آپ کی زیارت مبارک کیلئے والد صاحب کے ساتھ ضرور جاتی۔ میں آگے بڑھ کر حضرت کو سلام کرتی، بہت شفقت سے مجھے اپنے نزدیک بٹھاتے پھر فرماتے کہ کوئی رکوع سناؤ (تلاوت کرو) میں تلاوت کر لیتی، پھر بہت شفقت و محبت سے مجھے انعام (کبھی پانچ، تین روپے) مرحمت فرماتے۔

ایک دفعہ جب والد صاحب، میں اور میرا بھائی قاری مطیع الرحمان حضرت رحمہ اللہ کی خدمت میں گئے تو آپ نے پھر تلاوت کے لیے فرمایا، میں نے سورۃ الفتح کا آخری رکوع تلاوت کیا، میرے بھائی کو بھی فرمایا تو اس نے سورۃ الناس کی تلاوت کی تو مولانا صاحب نے مجھے فرمایا شاباش تم نے بڑے بھائی سے بھی بہت نمبر لیے، پھر مجھے تین روپے اور بھائی کو دو روپے دیئے (جو اب بھی ہمارے ساتھ رکھے ہوئے ہیں) اور بھائی کو فرمایا کہ تم نے چھوٹی سورۃ کی تلاوت کی لہٰذا تمہیں انعام بھی کم ملے گا۔ خالدہ بنت مولانا عبدالحلیم دیروی)

حضرت مولانا حکیم محمد عمر صاحب، فاضل حقانیہ ارشاد فرماتے ہیں، ایک مرتبہ بلوچستان کے ایک بزرگ عالم دین حضرت شیخ الحدیث رح کی خدمت میں حاضر ہوئے، موصوف مدینہ منورہ سے تشریف لائے تھے، انہوں نے حضرت شیخ الحدیث رح سے جہاں مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کی بہت باتیں کیں وہیں دوران گفتگو بڑے سلیقے سے یہ بھی عرض کیا کہ حضرت! مدینہ منورہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور ﷺ نے آپ کے نام پیغام دیا کہ مولانا عبدالحق سے کہہ دیجئے کہ کافی وقت سے تمہارا ہدیہ نہیں پہنچ رہا ___ حضرت مولانا محمد عمر صاحب فرماتے ہیں ہدیہ کی تعیین نہ ہو سکی اور مجھے حضرت سے پوچھنے کی جرات بھی نہ ہو سکی مگر انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ ہو سکتا ہے کہ حضرت کا درود شریف کا کوئی معتدبہ معمول ہو اور اس معمول میں کوئی کمی واقع ہوئی ہو اور پیغام میں وہی شکایت کی جا رہی ہو۔

© rasailojaraid.com